سوال

(461) بحث سُود بحالتِ اضطِراری

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

بحث سُود بحالتِ اضطِراری

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بحث سُود بحالتِ اضطِراری

(از حضرت العلام مولانا ابو القاسم صاحب بنارسی)

یہ بات تو یہی ہے کہ قرآن مجید میں جن چیزوں کو حرام قرار دیا ہے، ان میں سود کی حرمت بھی منصوص ہے، وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَوٰا ۲۷۵ سورة البقرة... لیکن سود کی حرمت علیحدہ بیان کرنے میں اوراشیاء محرمات سے کیا حکمت وارز ہے اور کیوں سود کے بیان میں حالت اضطراری قرآن مجید میں مذکور نہیں اور خیز پر وغیرہ میں اضطرار کا ذکر موجود ہے وجہ صاف ہے کہ جو اشیاء محرمات حالت اضطرار میں قدرے قلیل بطور قوت لا یموت میں رواہ رکھی گئی ہے، سود ہرگز ہرگز ان میں نہیں ہے، لہذا کیسی ہی اضطراری ہو سود کسی حالت میں جائز نہیں طرہ یہ کہ اشیائے محرمات جو بحالت اضطراری جائز رکھی گئی ہیں اس کا مقدار نہایت قلیل ہے تو سود جب تجارت اضطراری جائز ہوگا تو اس کا مقدار بھی قلیل ہوگا حالانکہ یہ عرفا ممکن نہیں اور اول تو جوازی تجارت اضطرار اور حیلے مشکل ہے قرآن مجید میں ایک صورت اضطرار کی ربوا میں البتہ یوں مذکور ہے وان کان ذو عسرة تو اس کے بارے میں فرمایا!

فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۲۸۰ سورة البقرة اس میں بھی اجازت نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص430

محدث فتویٰ